128547 ـ بیوی نے خاوند کو کہا: میں اور تم بہن بھائیوں کی طرح ہیں

سوال

ایك عورت خاوند سے جھگڑ پڑی اور خاوند سے كہا آج میں اور تم بھائیوں كی طرح ہیں، اور تین ہفتے بعد اس نے اپنی كلام سے رجوع كر لیا، اور اس كے پاس واپس آگئی، تو كیا اس پر كفارہ لازم آئیگا، اور اس كا حكم كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

طلاق اور ظہار خاوند كی جانب سے واقع ہوگا، چنانچہ اگر عورت نے اپنے خاوند كو حرام كیا تو اس سے نہ تو طلاق واقع ہوگی اور نہ ہی ظہار ہوگا.

اس لیے عورت كا اپنے خاوند كو كہنا كہ: آج سے میں اور تم بھائیوں كی طرح ہیں، اگر تو اس كا مقصد خاوند كو اپنے اوپر حرام كرنا تھا تو اس سے ظہار واقع نہیں ہوگا، لیكن اگر وہ اس كے پاس واپس جاتی اور خاوند كو وطئ كرنے دیتی ہے تو اسے قسم كا كفارہ ادا كرنا ہوگا.

شیخ محمد صالح العثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت كیا گیا:

میری بیوی ہمیشہ مجھے كہتی ہے: تم میرے خاوند اور تم میرے بھائی ہو، تم میرے باپ ہو، اور دنیا میں میری ہر چیز ہو تو كیا اس كلام سے میں اس پر حرام ہو جاتا ہوں یا نہیں ؟

شیخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" عورت كی اس كلام سے اس پر خاوند حرام نہیں ہوگا كیونكہ اس كی كلام " تم میرے باپ اور میرے بھائی ہو " كا معنی ہے كہ تم میرے نزدیك عزت و احترام اور دیكھ بھال كے اعتبار سے میرے بھائی اور باپ كے مقام و مرتبہ پر ہو، اور وہ اس سے آپ كو حرام نہیں كرنا چاہتی كہ جس طرح باپ اور بھائی حرام ہیں اس طرح تم ہو.

اس بنا پر اگر فرض كریں اس نے یہ ارادہ بھی كیا تو بھی آپ اس پر حرام نہیں ہونگے؛ كیونكہ ظہار بیویوں كی جانب سے ان كے خاوندوں كے لیے نہیں ہوتا، بلكہ ظہار تو مردوں كی جانب سے بیویوں كے لیے ہوتا ہے، اور اسی لیے جب عورت اپنے خاوند سے ظہار كرتے ہوئے یہ كہے: تم میرے لیے میرے باپ كی پیٹھ جیسے ہو، یا بھائی كی پیٹھ جیسے، یا اس طرح كی دوسری عبارت: تو اس سے ظہار نہیں ہوگا، لیكن اس كا حكم قسم كا حكم ہوگا.

دوسرے معنوں میں اس طرح كہ اس عورت كے ليے حلال نہيں كہ وہ قسم كا كفارہ ادا كرنے سے قبل اپنے آپ كو خاوند كے سپرد كرے، اگر چاہے تو خاوند كے استمتاع كرنے سے پہلے كفارہ ادا كرے، اور اگر چاہے تو بعد ميں ادا كر دے.

اور قسم كا كفارہ يہ ہے كہ: دس مسكينوں كو كھانا ديا جائے يا پھر دس مسكينوں كو لباس مہيا كيا جائے، يا پھر ايك غلام آزاد كيا جائے، اور اگر يہ نہ پائے تو تين روزے ركھے " انتہى

ماخوذ از: فتاوى المراۃ المسلمۃ (2 / 803).

مزيد آپ سوال نمبر (110010) اور (40441) كے جوابات كا مطالعہ ضرور كريں.

اس بنا پر آپ كو قسم كا كفارہ ادا كرنا ہوگا.

اور چاہيے كہ خاوند اور بيوى دونوں ايك دوسرے كو نصيحت كريں، اور طلاق اور ظہار كے الفاظ كے استعمال سے دور رہتے ہوئے اپنى مشكلات كو حل كريں، اور خاص كر عورت كے ليے تو يہ تاكيدى طور پر ہونا چاہيے كيونكہ ہو سكتا ہے وہ اپنے خاوند كو اپنے اوپر حرام كرے تو خاوند غضبناك ہو كر صريحا اسے حرام كر لے، يا پھر اسے طلاق ہى دے دے.

واللہ اعلم .